اصول الشاشی احکام ششماہی اول (ابتداء تا قبل از نہی)

کاوش:: محمد معظم رضا خاکی عطاری (مدرس جامعۃ المدینہ علی پور)

خاص کا حکم

کتاب اللہ کے خاص پر قطعی طور پر عمل کرنا واجب ہے یہاں تک کہ اگر اس کے مقابلے میں خبر واحد یا قیاس آجائے تو اگر تطبیق ممکن ہو تو فبھا ورنہ کتاب اللہ پر عمل لازم

عام مخصوص کا حکم

عام میں موجود بقیہ افراد کے حکم پر عمل لازم ہے لیکن ان بقیہ افراد میں بھی تخصیص کا احتمال باقی رہے گا اگر ان بقیہ کی تخصیص پر خبر واحد یا قیاس سے کوئی دلیل قائم ہو جائے تو پھر بھی تخصیص تب تک جائز ہے جب تک عام کے تحت تین افراد باقی نہ بچ جائیں پھر اس کے بعد تخصیص جائز نہیں بلکہ بغیر احتمال کے ان پر قطعی طور پر عمل لازم ہے

عام غیر مخصوص کا حکم

اس کا حکم بھی قطعیت میں وہی ہے جو خاص کا ہے

مطلق کا حکم

جب تک مطلق کے اطلاق پر عمل ممکن ہے تب تک اس پر خبر واحد یا قیاس کے ذریعے زیادتی جائز نہیں

مشترک کا حکم

مشترک کے معانی میں سے جب کوئی معنی بطور مراد متعین ہو جائے تو بقیہ معانی کا اعتبار ساقط ہو جائے گا

مؤول کا حکم

مؤول پر عمل لازم ہے لیکن اس میں خطا کا احتمال رہتا ہے اس وجہ اس کے منکر کو کافر نہیں کہا جائے گا

حقیقت متعذرہ اور مہجورہ کا حکم

بالاتفاق ان کے ہوتے ہوئے مجازی معنی مراد ہوں گے

حقیقت مستعملہ کا حکم

امام اعظم کے نزدیک: اگر اس کے مقابلے میں مجاز متعارف ہے تو بھی حقیقت مستعملہ پر عمل بہتر
صاحبین کے نزدیک: اگر اس کے مقابلے میں مجاز متعارف ہو تو مجاز متعارف پر عمل بہتر
اور اگر مجاز متعارف نہیں تو بالاتفاق حقیقت پر عمل بہتر

صریح کا حکم

اس میں نیت معتبر نہیں بلکہ اس سے مراد ثابت ہو گی خواہ وہ خبر، صفت یا نداہی کیوں نہ ہو

کنایہ کا حکم

نیت یا دلالت حال کے وقت حکم ثابت ہو گا

ظاہر اور نص کا حکم

ان پر عمل لازم ہے چاہے عام ہوں یا خاص لیکن غیر کا احتمال رہے گا

مفسر اور محکم کا حکم

ان پر ہر حال میں عمل لازم ہے

خفی کا حکم

اس کے معانی اور محتملات کی تلاش لازم ہے تاکہ اس کا خفا ختم ہو

مشکل کا حکم

اس کے معانی طلب اور پھر تفکر لازم ہے

مجمل اور متشابہ کا حکم

واضح ہو جانے تک ان کی مراد کے حق ہونے کا اعتقاد رکھا جائے

عبارت النص کا حکم

اگر عوارض سے خالی ہو تو یہ قطعیت کا فائدہ دیتی ہے اور تعارض کے وقت اسے اشارۃ النص پر ترجیح حاصل ہو گی

دلالۃ النص کا حکم

منصوص علیہ میں پائی جانے والی علت جہاں جہاں ہائی جائے گی حکم بھی وہاں وہاں پایا جائے گا

اقتضاء النص کا حکم

اس سے ثابت ہونے والی بقدرِ ضرورت ہی ثابت ہوتی ہے

امر مطلق کا حکم

جب تک اس کے خلاف پر دلیل قائم نہ ہو جائے تب تک اس پر عمل لازم

مطلق عن الوقت کا حکم

جمہور: ادائیگی واجب علی التراخی ہے اس طرح کہ عمر بھر فوت نہ ہو
امام کرخی:: ادائیگی واجب علی الفور ہے

مقید بالوقت ظرف کا حکم

1۔ایک فعل کا لازم ہونا اس وقت میں دوسرے فعل کے لازم ہونے کے منافی نہیں
2۔ایک نماز کا لازم ہونا اس وقت میں دوسری نماز کے صحیح ہونے منافی نہیں
3۔نیت معینہ کے بغیر ادائیگی نہ ہوگی

مامور بہ حسن بنفسہ کا حکم

جب ادائیگی واجب تو بغیر ادائیگی کے ساقط نہ ہوگا

مامور بہ حسن لغیرہ کا حکم

واسطہ ساقط ہونے پر مامور بہ بھی ساقط ہوگا

ادائے کامل کا حکم

کامل طریقہ سے ادائیگی ہو جانے پر ذمہ داری سے بری ہو جانے کا حکم لگا دیا جائے گا

ادائے قاصر کا حکم

مثل کے ساتھ نقصان پورا ہو سکتا ہو تو پورا کیا جائے گا ورنہ نقصان ساقط لیکن گنہگار ہوگا